رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵ THE ALFAZL QADIAN رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

دیں کی نصرت کیلئے اک آسماں پر شور ہے | عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا | اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانیکے دن

دُنیا میں ایک نبی آیا پر دُنیا نے اسکو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

الفضل

مضامین بنام ایڈیٹر
کاروباری امور کے متعلق خط وکتابت بنام مینیجر ہو

فہرست مضامین

مدینۃ المسیح } رپورٹ صیغہ لنگر خانہ ص۱
رپورٹ صدر انجمن احمدیہ } نظم مسیح قدسی ص۲
آریہ محقق کی قرآن دانی ص۳
خلیفۃ المسلمین کی تقلید ضروری ہے } مصطفیٰ کمال پاشا سے جنگ لازمی ہے ص۴
مکتوبات امام علیہ السلام ص۵
قرآن کریم پر آریہ سماج کے اعتراضات کے جواب } ویدوں کی تحقیقات ص۶
جناب مفتی صاحب کا خط امریکہ سے } مطبوعات جدیدہ ص۸
اشتہارات ص۹
خبریں ص۱۱-۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:- غلام نبی ٭ اسسٹنٹ - مہر محمد خان

نمبر ۳۸ | مورخہ ۱۳ ر نومبر ۱۹۲۲ء | یوم دوشنبہ | مطابق ۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ | جلد ۱۰

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اچھی ہے۔ حضور اہم تصانیف میں مصروف ہیں۔

جناب میر محمد اسحٰق صاحب یکلخت سخت بخار میں مبتلا ہو گئے تھے۔ لیکن اب بفضل خدا آرام ہے۔

ہفتہ زیر رپورٹ میں جناب میجر ایس۔ ڈبلیو فنس صاحب بہادر کمانڈنگ آفیسر ٹیریٹوریل فورس ۲۵ پنجاب رجمنٹ چھاؤنی جالندھر معہ جناب میجر فلپ صاحب آنریری پیڈ کوارٹر ہری تشریف لائے۔ قریباً ایک گھنٹہ ٹھہر کر جناب ناظر صاحب امور عامہ اور بعض دیگر اصحاب سے ضروری معاملات کے متعلق گفتگو کرنے کے بعد روانہ ہو گئے۔

رپورٹ صیغہ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(از یکم نومبر ۱۹۲۲ء لغایت ۷ ر نومبر ۱۹۲۲ء)

آمد مہمانان

اس ہفتہ میں مندرجہ ذیل نئے مہمان تشریف لائے (۱) امام الدین صاحب باہنہاں والا ضلع سیالکوٹ (۲) محمد بخش صاحب بھنگالہ ضلع ہوشیار پور (۳) میاں منشی صاحب (۴) محمد بخش صاحب (۵) میاں قدرت اللہ صاحب بھیرو چیچی۔ (۶) لالہ فتح چند صاحب ضلع لودہیانہ (۷) عبد اللہ صاحب دوبرجی ضلع گورداسپور۔ (۸) بدر الدین صاحب۔ (۹) عطاء اللہ صاحب (۱۰) ہارون رشید صاحب (۱۱) محمد ابراہیم صاحب (۱۲) بشیر احمد صاحب (۱۳) مطیع الرحمٰن صاحب (۱۴) عطاء اللہ صاحب (۱۵) ناصر علی صاحب (۱۶) عبد الحق صاحب لاہور (۱۷) عبد اللہ صاحب معہ لڑکی ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ (۱۸) عبید اللہ صاحب (۱۹) محمد حسین صاحب معہ عیال [illegible] (۲۰) نظام الدین صاحب راجیکی ضلع سیالکوٹ۔ (۲۱) میاں عبد اللہ صاحب (۲۲) شیخ عبد الغنی صاحب کنجاہ ضلع گوجرات (۲۳) عبد القیوم صاحب (۲۴) شیخ محمد عبد الرشید صاحب بٹالہ ضلع گورداسپور (۲۵) نور الدین صاحب بھینی چک ضلع گورداسپور (۲۶) مولوی لال شاہ صاحب میراں پور ضلع شیخوپورہ (۲۷) عبد الرحمٰن صاحب بھاگلپوری معہ عیال (۲۸) امام الدین صاحب شبنہ بٹی ضلع گورداسپور (۲۹) رحمت اللہ صاحب بنگہ ضلع امرتسر۔ (۳۰) دین محمد صاحب (۳۱) غلام محمد صاحب ٹھٹھی چھنگلاں (۳۲) محمد خان صاحب (۳۳) لال دین صاحب گل منج (۳۴) مولوی رحیم بخش صاحب ٹھٹھی چھنگلاں (۳۵) حکیم تاج الدین صاحب ماہل پور ضلع ہوشیار پور (۳۶) شیر محمد صاحب خان فتح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع گورداسپور۔ (۳۷) میاں پھاگ صاحب سیکھواں ضلع گورداسپور (۳۸) برکت علی صاحب ٹونڈی جھنگاں (۳۹) چوہدری عبدالکریم صاحب بھانبڑی ضلع گورداسپور (۴۰) محمد شریف صاحب کوٹلی وارث خاں ضلع امرتسر (۴۱) محمد دین صاحب پیرو شاہ ضلع گورداسپور (۴۲) محمد دین صاحب گکڑ سیداں ضلع راولپنڈی (۴۳) عبدالعزیز صاحب کاہنوان ضلع گورداسپور (۴۴) دختران میاں امام الدین صاحب سیکھواں ضلع گورداسپور (۴۵) خیر الدین صاحب گیڑی ضلع گورداسپور (۴۶) والدہ فقیر محمد صاحب سیکھواں ضلع گورداسپور (۴۷) فضل الدین صاحب پیرو چک (۴۸) سردار خان صاحب ... ضلع گورداسپور (۴۹) میاں اسمٰعیل صاحب (۵۰) دین محمد صاحب بھیلو ضلع جالندھر (۵۱) میاں امیر صاحب چندیرہ ضلع گورداسپور (۵۲) میاں محمد بخش صاحب معدوکس چھاؤنی جالندھر (۵۳) حافظ ملک محمد صاحب بٹیالہ (۵۴) چوہدری کرم الٰہی صاحب کرم پور ضلع شیخوپورہ (۵۵) میاں محمد ... صاحب لاہور (۵۶) مہدی خان صاحب بیری ضلع گورداسپور۔ (۵۷) ولی شاہ صاحب کنڈ علاقہ اسلام آباد کشمیر (۵۸) عبدالرحمٰن صاحب کندپور (۵۹) غلام مولیٰ صاحب عالم پور کوٹلہ ضلع ... (۶۰) محمد عبداللہ صاحب جہلم (۶۱) حکمت خان صاحب کورم علاقہ خوست افغانستان (۶۲) علی اصغر شاہ صاحب معین الدین ضلع گجرات (۶۳) محمد دین صاحب ... ضلع گورداسپور

خرچ اجناس

آرد گندم ۱۶۰ من ۲۱ سیر۔ دال نخود ۲۴ تار۔ دال ماش ۴۴ تار ۴ چھٹانک۔ روغن زرد ۷ تار ۱۱ چھٹانک۔ چاول ٹوٹا ۳ تار ۱۰ چھٹانک۔ چاول باسمتی ۷ تار ۴ چھٹانک۔ دال مونگ ۳ تار ۴ چھٹانک۔ کھانڈ ۲ تار ۴ چھٹانک۔

ان مذکورہ بالا اجناس کے علاوہ دودھ گوشت ایندھن۔ مصالحہ جات مٹی کا تیل سبزی وغیرہ پر جو رقم اس ہفتہ میں خرچ ہوئی ہے وہ ... ہے۔

لنگر خانہ سے کھانا کھانے والوں کی تعداد

اس ہفتہ کے چودہ وقتوں میں نئے اور پرانے مہمان ملا کر کل کھانا کھانے والوں کی تعداد ۲۰۲۴ دو ہزار چوبیس ہے۔

ضروریات لنگر خانہ و مہمان خانہ

اس ہفتہ میں باؤ فضل حق صاحب ہیڈ کلرک کیمپ پولیس چھاؤنی راولپنڈی نے پندرہ عدد کمبل مہمانوں کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء اور احباب بھی توجہ فرماویں۔

سید محمد اسحٰق افسر لنگر خانہ

رپورٹ صدر انجمن احمدیہ

(از ۲۳ نومبر تا ۲۹ نومبر ۱۹۳۶ء) چندہ عام وغیرہ وغیرہ ... ۲۳۱ ... ۴۰۰ ... ۸۵ ...

نظم

مسیح قدنی علیہ السلام

جاں بلب ہے ترا بیمار مسیح قدنی
طالب جلوۂ دیدار مسیح قدنی

دیکھ اد ھر اُٹھ کے تو ذرا آج کہ جاتا ہے
کون بیٹھا پس دیوار مسیح قدنی

تیرے ہی دم سے شفا ہوگئی کر اس عالم کو
کون سمجھے مرا آزار مسیح قدنی

دل تو کیا شے ہے کردں کیوں نہ جو لے لے
جان دینے کو ہوں تیار مسیح قدنی

تیرا دیوانہ ترے تیر نظر کا گھائل
کیوں نہ تڑپے یہ دل زار مسیح قدنی

لاکھوں بیمار شفا پاتے ہیں تیرے دم سے
میں بھی اک ہوں ترا بیمار مسیح قدنی

میرا اس وادیٔ غربت میں سوائے تیرے
کون ہے محرم اسرار مسیح قدنی

کوئی اس دیس میں سمجھے نہ مری باتوں کو
کیسے ہو درد کا اظہار مسیح قدنی

قصہ غم جو سنیں میرا تڑپ کر رہ جائیں
ہائے سنتے نہیں اغیار مسیح قدنی

تجھ سے پایا ہے تری اولاد نے جن کو لقب
میں تو لیں ان سے ہوں بیزار مسیح قدنی

سارے نبیوں کا ہے سرتاج محمد عربی
اولیاؤں کا ہے سردار مسیح قدنی

تیرے ہی دم سے ہوا باغ محمد تازہ
تو ہی ہے رونق گلزار مسیح قدنی

اس کو ہے بانٹنے اسلام جھوٹی الفت
جو نہیں تیرا طلبگار مسیح قدنی

سارے نبیوں کا ہے منکر وہ خدا کا منکر
تیرا جس نے کیا انکار مسیح قدنی

تیرا یوسف بھی تو رکھتا ہے نرالا جوبن
کوئی کیا ہوگا طرحدار مسیح قدنی

اک زلیخا تھی وہاں۔ سارا زمانہ ہے یہاں
تیرے یوسف کا خریدار مسیح قدنی

دنیا مشتاق ہے ہوا تیرے ہی دم سے بیشک
قادیاں مہبط انوار مسیح قدنی

بادشاہوں کے دلوں کو بھی ہلا دیتے ہیں
جن کا ہے قافلہ سالار مسیح قدنی

کوئی دشمن بھی مقابل پہ نہیں رہ سکتا
دے گیا وہ ہمیں ہتھیار مسیح قدنی

بات وہ کرکے دکھا دی ہے قلم نے تیرے
کیا کرے گی کوئی تلوار مسیح قدنی

تو نے محتاج کیا ان کا شہنشاہوں کو
جو کہ تھے مفلس و نادار مسیح قدنی

خواب غفلت میں پڑی سوتی تھی ساری دنیا
آکے تو نے کیا بیدار مسیح قدنی

یہ تو ممکن نہیں دنیا کو میسر ہو کبھی
تیرے جیسا کوئی غمخوار مسیح قدنی

وہ جو کافر تجھے کہتے تھے وہ پکڑے بھی گئے
ہوگئے سارے گرفتار مسیح قدنی

تیرے منکر نے بھی رکھتے ہیں نرالی ہستی
ساری دنیا سے ہیں ہشیار مسیح قدنی

یاں نہ اک روز دکھادے گی تماشا کوئی
سیری یہ آہیں شرربار مسیح قدنی

سر کے سر تو نے یہ احسان کیا ہے مجھ پہ
کردیا مجھ کو سبکسار مسیح قدنی

اپنے قدموں میں بلا لیجئے۔ خدارا جلدی
در دفرقت سے ہوں لاچار مسیح قدنی

تیرے قدموں میں رہا بیٹھوں گا اک دن ہو نہ
چھوڑ کر اپنا میں گھربار مسیح قدنی

ساری دنیا کو ترے نام پہ قربان کردوں
پر نہ چھوڑوں ترا دربار مسیح قدنی

رات بھر یاد نے تیری مجھے سونے نہ دیا
لکھے رو رو کے یہ اشعار مسیح قدنی

کوئی چارہ ہی نہیں تیری شفاعت کے سوا
ہوں بہت سخت گنہگار مسیح قدنی

ڈاکٹر منظور احمد۔ منظور احمد ولد ... ۔ یادر کھنا مری اسرار ... ۔ ... منظور ... ۔ ... ۔ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان - ۱۳ر نومبر ۱۹۲۲ء

آریہ محقق کی اسلام سے واقفیت

۲۴ر اکتوبر کا آریہ اخبار "پرکاش" رشی بھگت اتیبارزی نام کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ اس میں ایک مضمون بعنوان "الہامی کتب اور تحریف و تنسیخ" درج ہے جس کے راقم نے اپنے خیال میں توریت انجیل اور قرآن کو الگ الگ محرف و مبدل ثابت کر کے بعد وید کو غیر محرف بتلایا ہے۔ قرآن کریم کے متعلق آریہ مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"بانی اسلام کی زندگی میں قرآن کا کوئی نسخہ تیار نہیں ہوا۔ جنگ یمامہ میں جب کہ بہت سے قاری لوگ مارے گئے۔ تو حضرت ابوبکر کے حکم سے مختلف جگہ سے آیات اکٹھی کی گئیں۔ سورت توبہ کی اختتام کی آیت سوائے ایک فرید انصاری کے کسی کے پاس نہ ملی۔ یہ مجموعہ حضرت ابوبکر کی حفاظت میں رہا اور ان کی وفات کے بعد دختر حفیظہ کے پاس رہا"

اس کے بعد شیعہ سنی کے اختلاف کا ذکر کیا ہے

قبل اس کے ہم اصل بحث پر آئیں مضمون نگار کی اسلامی تاریخ سے واقفیت کی ضرور داد دینگے۔ بھلا یہ کس مسلمان کو معلوم ہے۔ کہ حضرت ابوبکر کی کوئی صاحبزادی حفیظہ نام بھی تھیں۔ اگر "حفیظہ" نہیں "حفصہ" ہے تو اسلام کی کسی اسلامی تاریخ میں حضرت ابوبکر کی کسی صاحبزادی کا ذکر نہیں۔ البتہ حضرت عمر کی ایک صاحبزادی حفصہ نام تھیں۔ اور وہ امہات المومنین میں سے تھیں۔ لیکن تعجب کہ اتنی سی سطحی واقفیت بھی نہ ہونے پر جمیع قرآن کریم پر اعتراض کرنے کی جرأت کی جاتی ہے۔ اصل مضمون اسکے جواب میں ہم کہتے ہیں کہ یہ بالکل غلط ہے کہ قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مرتب نہیں کیا گیا۔ بلکہ تاریخ سے صاف طور پر ثابت ہے۔ کہ جب کوئی آیت نازل ہوتی تھی۔ تو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم منشاء ربانی کے مطابق اسکو اس کے موقعہ پر درج کراتے تھے۔

سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ کا صرف اسقدر کام تھا۔ جو بہت بڑا کام ہے۔ کہ آپ نے اس کی نقول کو ممالک میں شائع کر دیا۔

لیکن یہ بات بالکل روشن ہے۔ کہ ہر ایک شخص اس بات کی قابلیت نہیں رکھتا۔ کہ وہ کسی کتاب کی صحیح نقل کرے۔ مسلمانوں میں بھی مختلف قابلیتوں کے لوگ تھے انہوں نے بھی اپنی اپنی استعداد کے مطابق قرآن کریم کے پارہ پارہ ہو رہا ناقص یا کامل نسخے نقل کر کے اپنے پاس رکھے تھے۔ اسلئے کہ آئندہ آنیوالی نسلیں کہیں غلطی سے ہر ایک ناقص نسخے کو کامل نسخہ نہ سمجھ لیں نہ شاید ایسا ہی معلوم ہوا۔ کہ ان ناقص نسخوں کو تلف کر کے اصل مکمل نسخہ سب کے ہاتھوں میں دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس سے یہ کہاں سے ثابت ہوا۔ کہ اصل نسخہ تمام مختلف اور پریشان یادداشتوں کو جمع کر کے مرتب کیا گیا تھا۔ ہم کہتے ہیں کہ حضرت عثمان کا زمانہ نبی کریم سے بالکل قریب کا زمانہ تھا۔ اس وقت حضرت عثمان ہی نہیں ہزاروں کی تعداد میں وہ لوگ زندہ تھے جنہوں نے بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن میں تربیت پائی تھی۔ اور حامل قرآن کی زبان سے قرآن پاک سنا تھا اور اسسے کون تاریخ کا واقف ناواقف ہے۔ کہ عرب کا حافظہ بلا کا حافظہ تھا۔ وہ صدیوں کی قومی روایات اور انساب اور تاریخ کو صرف دماغ کے گوشوں میں محفوظ اور زبان پر رواں رکھتے تھے۔ بانی اسلام قرآن کریم کے حافظ تھے۔ مگر یہی کا اثر تھا۔ کہ صحابہ کرام میں بھی اکثر اور بیشتر بزرگ کلام اللہ کے حافظ تھے۔ قرآن کریم تو ان کا مذہبی دستور العمل اور انکے خدا کی کتاب تھی اسکو بھلا وہ لوگ کیسے یاد نہ رکھتے۔ جب کہ ان کو عرب کے شعراء جاہلیت تک کا کلام ازبر تھا پھر اس صورت میں قرآن کریم میں کیسے تحریف ہو سکتی تھی جب کہ اس کی حفاظت کے لئے اسقدر سامان موجود تھے۔ اسبات کے ثبوت میں کہ قرآن کریم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی حیات طیبہ میں خدا تعالے کے اذن و ہدایت کے ماتحت کتابی صورت میں مرتب اور منتظم ہو چکا تھا۔ ہم وہ مشہور واقعہ پیش کرتے ہیں جو تاریخ اسلام میں واقعہ قرطاس کے نام سے مشہور ہے۔ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت تھا۔ اس وقت آپ نے اپنے اصحاب کبار کو جن میں سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ بھی تھے فرمایا۔ کہ قرطاس لاؤ میں تمہارے لئے کچھ لکھوا دوں۔ کہ تم میرے بعد گمراہ نہ ہو جاؤ۔ چونکہ مرض کی شدت اور حضور کے ضعف کا عالم تھا تمام اصحاب کرام خاموش بیٹھے رہے۔ مگر سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا۔ "حسبنا کتاب اللہ" ہمارے لئے کتاب اللہ کافی ہے۔ ان تمام مباحث سے قطع نظر کر کے جو اس واقعہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہاں سے پہلی بات جو معلوم ہوتی ہے یہ ہے۔ کہ قرآن کریم اس وقت کتاب کی صورت میں موجود تھا۔ اگر قرآن کریم اسوقت کتابی صورت میں موجود نہ ہوتا۔ تو فاروق اعظم حضرت عمر اسکو کبھی "کتاب" کے نام سے موسوم نہ کرتے علاوہ ازیں اور جسقدر اصحاب وہاں موجود تھے وہ ضرور اس کے خلاف آواز اٹھاتے۔ مگر ان تمام کا خاموش رہنا۔ دوسری دلیل اس امر کی ہے۔ کہ وہ بھی جانتے تھے۔ کہ ہاں کتاب اللہ ہم میں موجود ہے۔ وہ سب کے سب یک زبان ہو کر بول اٹھتے۔ کہ ہمارے پاس کونسی کتاب اللہ ہے کیونکہ اس کے کچھ ورقے کہیں پڑے ہیں۔ اور کچھ پتے کہیں مگر نہیں وہ کتاب اللہ کا لفظ سنکر خاموش رہے۔ اور اس طرح انہوں نے تصدیق کر دی کہ ہاں کتاب اللہ ہم میں موجود ہے۔

یہی شیعہ اور سنی کی قرآن کریم کے بارے میں بحث ہو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ شیعوں میں بھی جو محقق اور ذی علم لوگ ہیں۔ عوام سے یہاں بحث نہیں متفق ہیں۔ کہ قرآن کریم پورے کا پورا موجود ہے۔ اور اس میں کوئی کمی یا بیشی نہیں ہوئی۔ یہ خیال کہ قرآن کریم کے دس پارے یا اس سے کم و بیش گم ہو گئے ہیں۔ جہلا اور عوام کا خیال ہے۔ ان کے علماء اس کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ خدا کی فعلی شہادت کو دیکھیئے۔ مشرق سے مغرب تک جہاں جہاں مسلمان آباد ہیں۔ گو ان میں ہزاروں اختلاف ہوں۔ مگر ایک ہی کتاب اللہ " قرآن مجید ان کے پاس ہے۔ جس میں کوئی اختلاف نہیں۔ اور پھر خدا تعالی کی طرف سے ہر زمانہ میں ایسے لوگ مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ جو قرآن کے مکمل اور محفوظ عن التحریف ہونے کی شہادت دیتے رہے ہیں چنانچہ اس زمانہ میں محمد رسول اللہ کے خدام سے ایک انسان نبی اور رسول کے خطاب سے مخاطب ہو کر دنیا میں ظاہر ہوا اسنے قرآن کی تائید اور تصدیق کی اور قرآن کے کمالات کا اظہار کیا۔

یہ اور اس قسم کی اور تاریخی قرآن کے محفوظ ہونے کی تائید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں موجود ہیں۔ لیکن آریہ صاحبوں کے پاس بجز چند لوگوں کے مزعومہ اقوال پیش کرنے کے کونسی دلیل ہے جس سے ویدوں کا تحریف سے محفوظ ہونا ثابت ہو۔ برخلاف ازیں ہم وید کی اندرونی شہادتوں سے ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ وید میں تحریف ہوئی اور ستیارتھ پرکاش کے مصنف آریہ سماج کے بانی پنڈت دیانند صاحب کے بیان اس قسم کے یہاں پیش کئے جا سکتے ہیں چنانچہ وام مارگیوں اور جینیوں کے ذکر میں پنڈت دیانند صاحب فرماتے ہیں۔

"وہ لوگ جو بہار، کاشی، قنوج، مغرب، جنوب ملک والے تھے انہوں نے جینیوں کا مت قبول نہیں کیا تھا۔ عوام جینی وید کے معنی نہ جان کر بیرونی پوپ لیلا کی بنیاد غلطی سے ویدوں پر مانکر ویدوں کی بھی نندا کرنے لگے۔ ویدکے پڑھنے پڑھانے یگیوپویت وغیرہ اور برہمچریہ وغیرہ اصولوں کو بھی تباہ کیا جہاں جتنی کتابیں وید وغیرہ کی پائیں ان کو نیست کیا آریوں پر بہت سا حکومت کا زور بھی چلایا وغیرہ"

پھر لکھا ہے

"رشبھ دیو سے لیکر مہاویر تک اپنے تیرتھنکروں کے بڑے بڑے بت بنا کر پرستش کرنے لگے۔ یعنی پاشان وغیرہ مورتی پوجا کی بنیاد جینیوں سے پھیلی۔ پرمیشور کا ماننا کم ہوا۔ پتھر وغیرہ مورتی پوجا میں مصروف ہوئے۔ اسی طرح تین سو برس تک آریہ ورت میں جینیوں کی سلطنت رہی بہت لوگ وید وغیرہ کے علم سے ناواقف ہو گئے تھے۔" ص ۳۳۳

اور صفحہ ۳۲۰ پر اسی ستیارتھ پرکاش میں وام مارگیوں کے ذکر میں لکھا ہے۔ کہ

"جب ان لوگوں (وام مارگیوں) کا مذہب بہت پھیلا، فریب کر کے ویدوں کے نام سے وام مارگ کی تھوڑی تھوڑی لیلا چلائی۔"

ان اقتباسات سے یہ دو باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ اول یہ کہ ہندوستان میں ایک زمانہ وہ آیا تھا۔ جو ہندوؤں میں سے ہی ایک فرقہ وام مارگی کے نام سے پیدا ہو گیا تھا۔ جو ہر ایک متعارف عیب کو ہنر سمجھنے والا تھا۔ انہی میں سے وید کے مخالف جینی لوگ پیدا ہو گئے تھے۔ جب ان کا زور ہوا۔ تو حکومت ان کے ہاتھ میں آگئی اور بقول پنڈت دیانند صاحب انہوں نے ڈھونڈ ڈھونڈ کر وید کو مٹایا اور جلایا۔ اور تباہ و برباد کیا۔ نہ صرف زور سے وید کو مٹایا۔ بلکہ ایک اور بات یہ کی۔ کہ ہندوؤں کی مقدس مذہبی کتب میں انہوں نے اپنی خیالات درج کر دئیے مثلاً جانوروں کی قربانی وغیرہ۔ جب اسی حال میں تین صدیاں بقول پنڈت صاحب گذر گئیں۔ تو شنکر آچاریہ پیدا ہوئے۔ اور انہوں نے ویدوں کی طرف داری شروع کی۔ یہ بیانات گو کتنے ہی لپٹے ہوئے الفاظ میں ہیں مگر کیا ویدوں کی حفاظت کے راز کو طشت از بام نہیں کر دیتے۔ پھر کسطرح یہ کہنے کی جرأت کی جاتی ہے۔ کہ وید محفوظ ہیں۔ خدا کی تائید ان کے ساتھ نہیں۔ زبان ان کی مٹ گئی۔ پہلی تمام تفسیریں پنڈت دیانند صاحب نے بدل دیں اور وید کے جو معنی ان کی ابتداء سے سمجھے جاتے تھے ان کو غلط قرار دیدیا۔ اور ملا ثبوت صرف پنڈت صاحب کا تحکم ہے۔ کہ اپنے خیالات کو بمقابلہ متقدمین ودوانوں کے افضل اور صحیح بتلاتے ہیں۔ ان تمام حالات کی موجودگی میں ویدوں کے تحریف سے محفوظ ہونے کا دعویٰ صریح ڈھٹائی نہیں تو اور کیا ہے۔

"خلیفۃ المسلمین" کی تقلید ضروری ہے

اخبارات میں "خلیفۃ المسلمین" محمد سادس وحید الدین خان آف قسطنطنیہ کی شبیہ مبارک شائع ہو کر مومنین و مخلصین خلافت کے تزکیہ نفوس اور ازدیاد ایمان و ایقان اور ترقی مدارج روحانیہ کا باعث ہو چکی ہے۔ ہندوستان کے غیر احمدی علماء کا وہ طبقہ جو موجودہ "خلیفۃ المسلمین" کی محبت میں سرشار اور اخلاص سے بھر پور ہو کر منازل سلوک وغیرہ کو طے کر رہا ہے۔ اور اپنے متبعین کو بھی کشاں کشاں اپنے ساتھ ساتھ لئے جاتا نظر آتا ہے اسکے متعلق معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کے یہ سب دعاوی محبت و اخلاص صرف نوک زبان ہی تک محدود ہیں۔ کیونکہ ان کا اثر ان کے قلوب اور جوارح اور اعمال پر نظر نہیں آتا۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں جبکہ وہ وجود باجود مسعود جسکے گرد عالم اسلام پروانہ وار سرگرم طواف ہے۔ با این ہیئت اپنے مخلصین کی دیدہ افروزی کرتا ہے۔ کہ ریش کے بار گراں سے آزاد ہے۔ لیکن آپ کے عمل کے خلاف داعیان خلافت میں سے وہ لوگ جو پہلے ڈاڑھی کو شرم ناک سمجھ کر روزانہ صاف کیا کرتے تھے۔ ڈاڑھی کو بڑھا لیتے ہیں۔ اور وہ جو علماء کے خطاب سے مخاطب اور نواب خلیفۃ المسلمین سمجھے جاتے تھے۔ ان کا کیا کہنا کیونکہ ان کا امتیازی نشان تو ان کی ڈاڑھی ہی ہوتی ہے۔ لیکن یہاں سوال یہ ہے۔ کہ کیا وجہ ہے کہ علماء خلافت اپنے خلیفۃ المسلمین کی اتباع اور تقلید اس امر مقدس میں نہیں کرتے اور ڈاڑھی کے بوجھ کو نہیں پھینکتے۔ ہم جناب مولوی ثناء اللہ صاحب اور مولوی ابراہیم صاحب اور دیگر علماء پنجاب و ہند جو حامیان خلافت ترکیہ ہیں سے توقع کرتے ہیں۔ کہ وہ ضرور اپنے خلیفۃ المسلمین کی کم از کم اس امر میں تو اتباع کریں جب وہ اتنا سا کام بھی اپنے مقدس اور برگزیدہ خلیفہ کی اتباع میں نہیں کر سکتے۔ تو اور کیا کرینگے۔

مصطفیٰ کمال پاشا انگریز کشتنی اور گردن زدنی قرار دئیے جاتے تھے ابھی سے جنگ لازمی ہے جرم پر کہ وہ کہتے تھے کہ مسلمانوں کے خلیفۃ المسلمین بیشک خلیفہ رہیں الٰہی کا روحانی اقتدار مسلمانوں پر ہے۔ لیکن مادی سلطنت کو روحانی حکومت سے کوئی واسطہ نہیں۔ مگر آج خلیفہ وار علانیت مصطفیٰ کمال پاشا اور انکے ہم وار ساتھیوں نے اسی اعلان کو دہرایا۔ نہ صرف دہرایا۔ بلکہ عملاً کر دکھایا۔ کہ خلیفۃ المسلمین کی خلافت ختم اور اب جمہوری حکومت کا دور ہے۔ اور خلیفہ کے ہاتھ میں کبھی حکومت اور ملک داری نہیں ہوگی۔ نہ صرف موجودہ خلیفۃ المسلمین کو معزول کیا بلکہ آئندہ کے لئے اس عہدہ کو بھی عملاً ساقط کر دیا۔ حکومت کا اختیار قوم کی نمائندہ جماعت کو ہوگا۔ کیا اسحالت میں ضروری نہیں کہ جیش انگورہ "کو جیش خلافت یا جیش قسطنطنیہ کا نام دیکر ترتیب دیا جائے۔ اور جس شخص نے خلافت کا انہدام کیا ہے تباہ کیا جاوے کہ مسلمان خلافت کے پروانے ہیں۔ کمال پاشا کے دیوانے نہیں۔ مسلمان جب انگورہ کی مدد کرتے تھے تو محض اسلئے کہ وہ خلافت کا محافظ ہے۔ اگر انجام کار وہ خلافت حاصل کرکے یہی شخص خلافت کی دشمنی پر اتر آتا ہے۔ تو مسلمان اسکے بھی ایسے ہی دشمن ہونگے جیسے [illegible] دشمنان خلافت انگریز اور یونانی [illegible] ہو۔ تو ہم خیال کرتے ہیں [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکتوبات امام علیہ السلام

(مرسلہ مولوی رحیم بخش صاحب۔ ایم ۔ اے افسر ڈاک)

کسب معاش کے کسی جائز طریق میں ذلت نہیں

ایک صاحب نے حضور کو لکھا کہ حالات ایسے ہو گئے ہیں۔ کہ ذلت اور رسوائی نظر آتی ہے۔ کیونکہ مخالف بہت ہو گئے ہیں۔ اور تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ حضور نے جواب میں فرمایا کہ گھبرائیں نہیں حالات سے اطلاع دیتے رہا کریں۔ اگر یہ کام نہیں تو آپ کوئی اور کام کر لیں۔ ضرورت کے وقت مومن کسی کام سے شرماتا نہیں۔ حضرت علیؓ مدینہ میں یہود کا پانی تک بھر دیا کرتے تھے"

تکلیف میں مومن کی نظر

ایک صاحب نے لکھا۔ کہ جس علاقہ میں میں ہوں بے دین بہت ہے محرم میں بہت بری اور خلاف عقل باتیں مولوی کرواتے ہیں۔ نیز اس علاقہ میں پانی کی قلت ہے۔ اور کنوئیں کا پانی کڑوا ہے۔ میری تبدیلی کے لئے دعا فرما دیں۔

حضور نے جواب میں لکھوایا کہ "اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھیں کہ ایسے سخت علاقہ کی ہدایت کا اس نے آپکو موقع دیا۔ اور کوشش کریں کہ لوگ حق کو قبول کریں"

مذہبی ترقی کیلئے نسل کی اصلاح لابدی ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ جماعت کی ترقی کیلئے جلسہ کیا گیا جسمیں چھوٹے بچوں کی تعلیم دینی وغیرہ کا انتظام کیا گیا ہے۔

جواب میں حضور نے لکھوایا "جزاکم اللہ۔ ہمت سے کام کریں ترقی تبھی ممکن ہے۔ اگر اگلی نسل پہلی سے زیادہ عالم اور زیادہ عامل اور دین کی شیدائی ہو"

مصائب کی وجوہ

ایک صاحب نے ستاروں کی گردش کے متعلق دریافت کیا تو حضور نے جواب میں فرمایا کہ "ستاروں کی گردش کی بات درست نہیں۔ انسان مشکل میں یا اپنے گناہ کی شامت سے یا کم علمی سے یا کم سامانی سے یا سستی سے یا کسی ظالم کے ظلم کی وجہ سے یا بعض دفعہ دنیاوی اتفاق سے پڑتا ہے"

منکروں پر کب عذاب آتا ہے

ایک صاحب نے دریافت کیا۔ کہ اگر کوئی شخص خود سو گند بعذاب قسم کھائے (کہ اسلام باطل دین ہے) تو کیا وہ شخص ضرور ہلاک ہوگا۔

جواب میں حضور نے فرمایا "عذاب حجت کامل ہونے پر آتا ہے"

حکام کو نذر

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھے ایک محکمانہ امتحان میں شامل ہونا ہے۔ اور افسر بالا جو ممتحن ہے بغیر کچھ لئے پاس نہیں کرتا۔ مجھے ایسی حالت میں کیا کرنا چاہئے۔

حضور نے لکھوایا "اگر دوسرے کے حق کا سوال نہ ہو۔ تو مجبوری کی حالت میں ایسا خرچ کرنا قابل معافی ہو سکتا ہے"

احمدی کا امام احمدی ہو سکتا ہے

ایک صاحب نے تحریر کیا۔ کہ میں یہاں پر اکیلا احمدی ہوں اور نماز باجماعت ادا نہیں کر سکتا تھا۔ غیر احمدیوں نے جو میرے عقائد سے واقف تھے۔ مجھے کہا کہ موت کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اگر تم کل فوت ہو جاؤ۔ تو تمہارا جنازہ پڑھنے اور دفنانے والا بھی کوئی نہ ہوگا۔ میں نے اتمام حجت کیلئے ان کے امام مسجد کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ دعاوی پیش کئے۔ تو اس نے کہا کہ میں تو حضرت مرزا صاحب کو اول درجہ کا بزرگ خیال کرتا ہوں۔ اور میں قادیان جانیکا ارادہ بھی رکھتا ہوں۔ اور کبھی حضور کو برا نہیں کہا۔ میں نے آجتک تو اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھی۔ حضور جیسا حکم فرمائیں۔ تعمیل کرونگا۔

اس کے جواب میں حضور نے لکھوایا۔ کہ ہندوؤں میں لاکھوں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اوتار ماننے والے ہیں۔ اگر وہ نماز پڑھائیں تو آپ ان کے پیچھے نماز پڑھ لینگے؟"

اسلام کے سانچے میں ڈھل جاؤ

ایک صاحب نے دعا کے لئے التجا کی کہ احمدی ہونے کی وجہ سے لوگ میری مخالفت کرتے اور مجھے بے حد ستاتے ہیں۔ میں حضور کا خادم ہوں۔ مگر کبھی خدمت اقدس میں حاضر ہونے کا موقع نہیں ملا۔

حضور نے لکھوایا کہ "انشاء اللہ دعا کرونگا۔ کبھی کبھی خط لکھتے رہا کریں۔ اور دین کی واقفیت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور اپنی زندگی اسلام کے مطابق بنانے کی کوشش کریں"

آثار شرک سے بچو

ایک صاحب نے انگریزی میں درخواست دعا کرتے ہوئے نیچے

Your worship's most
obedient servant.

لکھا۔ حضور نے تحریر فرمایا۔ کہ "میں دعا آپکے لئے کر رہا ہوں۔ اور کوشش بھی ہو رہی ہے۔ مگر ایک بات سے تعجب ہے آپ تعلیم یافتہ احمدی ہو کر بجائے ورشپ مشرک مسیحیوں کی نقل میں لکھتے ہیں۔ ورشپ کا لفظ مشرک عیسائی اب ہر ایک کیلئے استعمال کر لیتے ہیں۔ لیکن اس کی وضع اس کی عزت کے لئے ہے جو بطور عبادت ہوتی ہے"

قرضہ نہیں چندہ خاص

ایک صاحب نے لکھا حضور نے قرضہ کی تحریک کی تھی۔ جس کی فروخت غلہ نہ ہونے کی وجہ سے میں تعمیل نہ کر سکا۔ اب یکصد روپیہ میرے ہاتھ میں ہے اگر فرما دیں تو بھجوا دوں۔

حضور نے لکھوایا "کہ چندہ خاص کی تحریک کے بعد قرضہ کا سلسلہ موقوف ہو چکا ہے۔ اب اسی طرف توجہ کرنی چاہیئے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب تعویذوں سے بڑا تعویذ دعا ہے

ایک صاحب نے لکھا۔ کہ میرے گھر میں اسقاط حمل کی بیماری ہے ہرچند دوائی۔ کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ حضور کوئی تعویذ لکھ کر روانہ کریں۔ نیز یہاں کی جماعت کے بعض لوگ برائے نام احمدی ہیں نمازیں نہیں پڑھتے۔

حضور نے تحریر فرمایا کہ میں انشاء اللہ دعا کرونگا۔ دعا سے بڑھکر کوئی تعویذ نہیں۔ اور آپ خود کوشش کریں کہ وہاں کے لوگ نمازوں کی طرف توجہ کریں۔ جب آدمی ہمت کر لیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ وقتاً فوقتاً حالات سے اطلاع دیتے رہیں"

گناہ اور اس کا کفارہ

ایک صاحب نے لکھا کہ باوجود پکا احمدی ہونے کے مجھ سے ایک سخت قصور ہوا ہے۔ کہ میں ایک ذاتی کام کے لئے غیر احمدی امام کے پیچھے نماز پڑھتا رہا۔ اور حاصل بھی کچھ نہ ہوا۔ بلکہ الٹا مجھے نقصان ہوا۔ حضور معاف فرمادیں۔

حضور نے تحریر فرمایا کہ آپ سے بہت بڑا قصور سرزد ہوا۔ توبہ کریں۔ اور بہت توبہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور عجز وانکسار سے گر جائیں۔ تا اس کا غضب ٹلجائے۔ یہی کفارہ ہے۔ موت کی ساعت کا علم نہیں۔ اور آخر خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دینا ہوگا"

تعبیر خواب

ایک دوست نے خواب لکھا کہ ہے میں رات کو تین بجے کے بعد کسی دوسری جگہ ہوں۔ اور وہاں سے رخصت ہونے پر میں نے سفید قمیص اور سفید شلوار پہنی ہے۔ مگر دیکھتا کیا ہوں کہ شلوار کا ایک پائنچہ نصف سیاہ کپڑے کا ہے۔

حضور نے تعبیر فرمائی کہ دنیاوی طور پر کوئی عزت ملیگی"

نیت کے مطابق عمل

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے احمدی ہونے پر رشتہ داروں میں جھگڑا ہوگیا ہے۔ میری بیوی کو مجھ سے علیحدہ کر لیا گیا ہے میں نے اپنی بیوی کو اس مال تو دیدیا ہے مگر وہ کہتی ہے کہ اس کا اس زیور پر بھی حق ہے جو میں نے اسے بنوا کر دیا ہے حضور اس کے متعلق کیا حکم فرماتے ہیں۔

حضور نے جواب میں فرمایا "جو دیتے وقت نیت تھی۔ اسپر عمل کریں۔ اگر دیتے وقت آپ کا یہ خیال تھا۔ کہ یہ مال میرا رہیگا اور بیوی صرف پہنیگی تو آپ کا مال ہے۔ اور اگر نیت نہ تھی تو اس کا مال ہے"

سچی تبدیلی جوش کو قائم رکھتی ہے

ایک دوست نے لکھا کہ وہ تبلیغ میں بڑی کوشش کر رہے ہیں۔ اور لوگ وقتاً فوقتاً احمدی ہوتے رہتے ہیں۔ ان میں ایک جوش ہے۔ مگر ایک باپ بیٹا امسال حج کر کے آئے ہیں۔ وہ بہت شور مچا رہے ہیں۔ اور ہماری مخالفت کر رہے ہیں۔ حضور دعا فرمادیں۔

حضور نے جواب میں فرمایا "جزاکم اللہ۔ شکر ہے کہ آپ کا علاقہ بھی جاگا۔ کوشش جاری رکھیں۔ لیکن جماعت کو نصیحت کریں کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں ورنہ جوش بہتے پانی کے ابال کی طرح رہجائیگا"

حضرت معاویہ اور یزید خلیفہ نہ تھے

ایک صاحب نے لکھا کہ ایک شیعہ نے ان سے سوال کیا کہ حضرت معاویہ اور یزید بھی خلیفہ تھے۔ کیا ان کی خلافت بھی آیت استخلاف کے ماتحت تھی۔ مجھے اس کا کوئی تسلی بخش جواب نہیں آیا۔ حضور مکلف ہوں کہ اس کا مفصل جواب لکھیں۔

حضور نے جواب میں فرمایا "معاویہ اور یزید کو کون خلیفہ کہتا ہے۔ خلیفہ کے دو معنے ہیں ایک سلطان کے اور دوسرے اسلامی امیر کے وہ معنے سلطان خلیفہ بیشک تھے مگر اسلامی اصطلاح کے مطابق وہ خلیفہ نہ تھے۔ کیونکہ جن شرائط کے ماتحت اس قسم کا خلیفہ ہو سکتا ہے۔ وہ ان میں نہیں پائی جاتی تھیں"

حق کی دشمنی حق کی ترقی کا باعث ہوتی ہے

ایک صاحب نے لکھا۔ کہ ہمارے تبلیغی کام کی وجہ سے شیعہ لوگوں میں ہمارے خلاف ایک مخالفت کا جوش اٹھا ہوا ہے۔ انہوں نے ہمکو مسجد سے جس کو ہم نے ہی آباد کیا تھا۔ اور اس کی مرمت پر بہت سارا روپیہ بھی خرچ کیا تھا۔ نکال دیا۔ اور مختلف طرح سے کوشش کر رہے ہیں کہ ہماری جماعت کو منتشر کر دیں۔ اور ہم میں سے جو ملازم ہے اس کی تبدیلی ہو جاوے۔ حضور دعا فرماویں اور مطلع فرماویں کہ مسجد کے متعلق ہم کیا کریں۔

حضور نے جواب میں فرمایا "مبارک ہو کہ یہ ترقی کے آثار ہیں مسجد چھوڑ دو۔ روپیہ کو خدا کے سپرد کرو۔ آخر تمنے دن اس جگہ خدا کا نام لیا تھا۔ اس کی بھی تو کچھ قیمت ہونی چاہیئے۔ سمجھ لو کہ خدا نے اس طرح آپ لوگوں کو شیعوں کا احسانمند ہونے سے بچالیا۔ اپنی اصلاح کی فکر کرو۔ اور سب لوگ جماعت کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں۔ تہجد پڑھنے اور قرآن کریم باقاعدہ پڑھنے کی کوشش کریں۔ عورتوں کو دین سے واقف کریں۔ بچوں کے اندر سچا جوش پیدا کریں۔ اور دین سے ان کو واقف کریں۔ سچ کو اپنا شعار بنائیں۔ معاملات میں صفائی رکھیں اور لوگوں سے محبت اور اخلاص سے پیش آتے ہوئے تبلیغ میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ مدد کریگا"

دشمن کی بیہودگی سے نیکی ترک نہ کرو

ایک بھائی نے لکھا کہ ان کی ہمشیرہ کی بیماری کے ایام میں اس کے سسرال کی طرف سے بہت بدسلوکی ہوئی۔ جسپر وہ اپنی ہمشیرہ کو گھر واپس لے آئے مگر وہ کچھ عرصہ زندہ رہکر فوت ہوگئی۔ زیور کا اکثر حصہ سسرال کے گھر رہ اور تھوڑا سا حصہ میکے میں۔ اس کا ایک لڑکا زندہ ہے۔ جو سسرال کے گھر میں ہے۔ وہ دریافت کرتے ہیں کہ ایسی حالت میں میکے والے زیور کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے۔ اور یہ کہ لڑکی کے دفن ہونے کے موقع پر غیر احمدیوں نے عین جنازے کی حالت میں انکو چھوڑا اور چلے گئے۔ کیا اب بھی وہاں کے احمدی ان کے ساتھ جنازے پر جاویں یا نہ۔

حضور نے جواب میں فرمایا "آپ بیشک غیر احمدیوں کے جنازے کے ساتھ جایا کریں۔ جنازہ نہ پڑھا کریں۔ ان کی بیہودگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم پر آریہ ورت کے اعتراضات کے جواب

گذشتہ سے ——— پیوستہ

اعتراض نمبر ۲۶ } نہ صرف ہم ہی اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ خود علمائے اسلام بھی بعد غور و فکر کے اس صداقت کی تصدیق کرتے ہیں۔ مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ اسماعیلیہ درجہ بدرجہ اپنے مدعو کو تعلیم دے کر آخر اسلام سے بیزار اور فلسفہ کا دلدادہ بناتا ہے

جواب } آپ کا اس نتیجہ پر پہنچنا تو آبائی تقلید اور اندھا دھند اتباع کا نتیجہ ہے۔ اس لئے آپ مجبور ہیں۔ اور باقی یہ آپ کا افترا ہے۔ کہ علماء اسلام بھی بعد غور و فکر کے اس صداقت کی تصدیق کرتے ہیں"۔ ایک عالم اسلام تو ایسا پیش کیا ہوتا۔

(الف) فرقہ اسماعیلیہ کو آپ کا بڑا فرقہ" کہنا محض دھوکہ دہی کے لئے ہے۔ اور اگر وہ ایسی تعلیم دیتے ہیں۔ تو اس سے حقیقت اسلام پر کوئی حرف نہیں آ سکتا۔ جس طرح آریوں میں سے وام مارگیوں اور ناستک مت والوں سے آریہ مت والے اپنا کوئی نقصان نہیں دیکھتے۔

اسلام کے لئے جب قرآن مجید پر خصوصاً اور دیگر کتابوں پر عموماً ایمان لانا ضروری ہے۔ تو فرقہ اسماعیلیہ کا اعتقاد کیا حقیقت رکھتا ہے۔

اعتراض نمبر ۲۷ } قرآن کے متعلق تمام امور میں علماء اسلام و احادیث و تفاسیر کے اختلافات کو یکجا کریں۔ جیسا کہ حقیقت القرآن کے اخیر میں کئی نقشے دیئے گئے۔ تو صاف معلوم ہوگا۔ کہ بطور کتاب الہامی کے اس کی کوئی معتبر بمخصوص پوزیشن نہیں ہے۔ نہ محمد صاحب نے اسے لکھا۔ نہ ان کی زندگی میں لکھا گیا۔ نہ یقینی اور قطعی طور پر کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ اس میں اتنی ہی آیتیں اور سورتیں تھیں یا

جواب } جب آپ بیان کریں گے۔ تو ہم بھی آپ کی تحقیق و تدقیق کو دیکھیں گے۔ اور داد دیں گے۔ بشرطیکہ تعصب کی آلودگی کے ساتھ نہ ہو۔ وبالله التوفیق

راقم الدوجہ جالندھری

ویدوں کی تحقیقات

——— آریہ سماج جواب دے ———

——— نمبر اول ———

جب آریہ سماج کے ممبروں اور سوامی دیانند کے انیایوں کا حق ہے۔ کہ وہ اسلام اور اسلامی تعلیم پر منہ پھٹ ہو کر اعتراضات کریں۔ تو کیا ہمارا حق نہیں کہ ان کے اعتراضات باطلہ کا جواب دینے کے ساتھ متانت و سنجیدگی کا دامن پکڑتے ہوئے وید اور ویدک تعلیم پر اعتراضات کریں۔ ہمارے خیال میں ہر ایک منصف مزاج انسان ہمارے حق کو تسلیم کریگا۔ اس لئے ہم اپنے جائز حق کو استعمال میں لاتے ہوئے آج سے الفضل میں سلسلۂ اعتراضات شروع کرتے ہیں۔ امید ہے کہ آریہ سماجی عموماً اور ایڈیٹر آریہ مسافر و ان کے نامہ نگار خصوصاً ان اعتراضات کے جواب میں قلم اٹھائیں گے۔

اعتراض نمبر ۱ } وید تین ہیں یا چار اگر چار ہیں تو رگ وید۔ یجر وید۔ سام وید ان تینوں سے زیادہ نہیں۔ صرف ایک ایک منتر ایسا پیش کیجئے۔ جن میں رگ۔ یجر۔ سام۔ اتھرو چاروں کا یکجا نام ہو۔

اعتراض نمبر ۲ } کیا صرف یہی چاروں (رگ۔ یجر۔ سام۔ اتھرو) ایشوری گیان ہیں۔ یا بروئے عقائد فرقہ سناتن دھرم اور بھی بہت اگر کہو۔ کہ صرف یہی الہامی اور ایشوری گیان ہیں۔ تو پھر برہدارنیک اپنشد (جو سماج کے نزدیک نہایت مستند کتاب ہے) کی مندرجہ ذیل عبارت کا حل کس طرح ہوگا

स यथा ऽर्द्रैधाग्नेरभ्याहितात् पृथग् धूमा विनिश्चर-न्ति, एवंवा अरे ऽस्य महतो भूतस्य निःश्वसितमेतद्, यदृग्वेदो य जुर्वेदः सामवेदो ऽथर्वाङ्गिरस इतिहासः पुराणं विद्या उपनिषदः श्लोकाः सूत्राण्य नुव्याख्यानानि व्याख्यानान्यस्यैवैतानि सर्वाणि निःश्वसितानि ॥१०॥

سترشیا آردرئی داگنیر بھیا ہتات پرتھگ دھوما ونشچرنتی۔ ایوم وا ارے اسیہ مہتو بھوتسیہ نشواسیتم ایتد یدرگوید و یجروید؛ سام وید و اتھرو انگرس اتہاسا: پورانم۔ ودیا۔ اپنشدا شلوکا۔ سوترانی۔ انو ویاکھیانی۔ ویاکھیانانی اسیہ ایوتانی۔ سرونی شواسیتانی"

ترجمہ } جس طرح گیلی لکڑیاں جلائی جائیں اور ان میں سے دھوئیں نکلتے ہیں۔ اسی طرح (اے میتری) اس بڑی ہستی (پرمیشور) کے یہ سانس ہیں۔ (یعنی) رگوید۔ یجروید۔ سام وید اتھرو انگرس وید۔ اتہاس۔ پوران۔ ودیائیں۔ اپنشد۔ شلوک۔ سوتر۔ انو ویاکھیان۔ اور ویاکھیان۔ بڑی ہستی (ایشور) کے سانس ہیں۔"

آریہ صاحبان بتلائیں۔ کہ جس طرح پرمیشور سے رگوید یجروید۔ سام وید اور اتھروید بطور سانس دنیا میں ظاہر ہوئے۔ اسی طرح دیگر کتب۔

یعنی اتہاس، پوران، ودیائیں، اپنشد، شلوک، سوتر، انو ویاکھیان وغیرہ۔ (جو بہت سی کتابیں ہیں) بھی ایشور سے نکلے تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ سماج صرف چار کو الہامی تسلیم کرتی ہے۔ اور باقی کو غیر الہامی ٹھہراتی ہے۔

اس عبارت سے صرف چار ہی کتابیں الہامی نہیں۔ بلکہ بیشمار کتابیں ایشوری گیان اور پرمیشوری واک ثابت ہو رہی ہیں۔ امید ہے۔ آریہ دوست اس پر ضرور روشنی ڈالیں گے

اعتراض نمبر ۳ } رگ۔ یجر۔ سام۔ اتھرو انگرس اتہاس۔ پوران۔ ودیائیں اپنشد۔ شلوک۔ سوتر۔ وغیرہ بھی بروئے برہدارنیک اپنشد وید یا ایشوری گیان ہیں یا ویدوں کی تعداد گیارہ سو اکتیس ہے۔ جیسا کہ آریہ سماج اور اس کے بانی سوامی دیانند جی کے نزدیک نہایت مستند کتاب "مہابھاشیہ" کی مندرجہ ذیل عبارت بتلاتی ہے

चत्वारो वेदाः साङ्गाः सरहस्या बहुधा भिन्ना एकशतमध्वर्युशाखाः सहस्रवर्त्मा सामवेद एकविंशतिधा बाह्वृच्यं नवधाऽथर्वणो वेदो वाकोवाक्यमितिहासः पुराणं वैद्यकमित्येतावाञ्छब्दस्य प्रयोगविषयः

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوارد وید اسانگا - سرپیا - بہود یا بھتا ایک تھم ردہو رہو نتا کہا سہرو رتما سام وید ایک ونشتی رہاواہو رچم نو دہا اتھرو نو وید و واک و اکیشم اقی اس ہوران یشنہ شیہ وشنیاہا" (مہابھاشیہ)

ترجمہ - چار وید مع انگ اور رہسیہ بہت قسم کے ہیں۔ یتھر وید ۱۰۱ طرح کے اتھرو وید ایک ہزار تھا کھا والا سام وید اکیس طرح ۲۱ رگوید

مہابھاشیہ کا مصنف بتلاتا ہے۔ کہ یجروید صرف ایک ہی نہیں بلکہ سو طرح کا ہے اور اتھرو بھی ایک نہیں بلکہ نو قسم کا ہاں سام وید بھی جو اسوقت ہمیں چھوٹی سی کتاب نظر آتی ہے - اتنی نہیں۔ بلکہ اسکی شاخیں ایک ہزار ہیں یعنی یہ تعداد میں ایک ہزار ہیں۔ اور رگوید بھی اکیس طرح کا۔

کیس سماجی ہمیں بتلائیں۔ کہ ان متضاد بیانات سے کس بیان کو صحیح سمجھا جاوے

کیا صرف رگ یجر سام - تین کو الہامی مانیں - یا رگ یجر - سام - اتھرو چار کو -

یجر چار کو یا ان کے ساتھ اتہاس پوران انیشدوں وغیرہ کو بھی جیساکہ برہدارنیک والا کہتا ہے اور کیا انہیں پہ اکتفا کیا جاوے - یا گیارہ سو اکتیس ۱۱۳۱ وید تسلیم کئے جاویں جسطرح کہ مہابھاشیہ کے مصنف نے فرمایا۔

ویدوں کے الہامی یا غیر الہامی ہونے پر تو تب ہی وچار ہو سکتا ہے۔ جب انکی تعداد معین ہو جاوے پھر اسوقت تک آریہ سماج کے اس دعوٰی کی طرف کہ وید ہی صرف الہامی کتب ہیں کسیطرح بھی توجہ نہیں دی جا سکتی۔ جب تک کہ ان متضاد و متناقض اعداد و بیانات کا فیصلہ نہ ہو جائے - اس لئے آریہ سماج کے ممبروں کا فرض ہے۔ کہ وہ ویدوں کے الہامی ہونے کا دعوٰی بعد میں کریں۔ پہلے ان متناقض اقوال و بیانات کا عقلی سے فیصلہ کر کے بتلائیں۔ کیونکہ ہر ایک وہ شخص جو وید کے دعاوی کو جاننا چاہیگا - وہ ان باہمی متخالف بیانات کو پڑھتے ہوئے کسی صحیح نتیجہ پر پہنچنے کے قابل نہ ہو سکیگا۔ منقولی جوانب کا تو اثمان جمع

(خاکسار حسن احمدی مہاجر قادیان)

جناب مفتی صاحب کا خط امریکہ سے

ایران میں تبلیغ احمدیت

کلکتہ سے ایک فارسی اخبار حبل المتین نام شائع ہوا کرتا تھا۔ معلوم نہیں۔ کہ اب اس کا کیا حال ہے۔ ۱۹۱۵ء میں جب کہ عاجز راقم کلکتہ میں تھا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالٰی کا حکم پہنچا کہ اخبار حبل المتین میں اگر سلسلہ حقہ احمدیہ کا اشتہار شائع کرایا جاوے۔ تو ایران میں تبلیغ ہو سکتی ہے۔ میں اس غرض کے واسطے اڈیٹر صاحب حبل المتین سے ملنے گیا۔ ان دنوں وہ نئے نئے اندھے ہوئے تھے۔ ڈاک ہاتھ میں تھی ایک ایک خط ٹٹول کر اپنے محرر کو دیتے اور وہ پڑھ کر سناتا۔ مزاج میں بہت چڑچڑاپن تھا۔ سلسلہ احمدیہ کے اشتہار کا ذکر سنکر بہت بے تاب ہوئے۔ اور سختی سے انکار کیا حکمت الٰہی ہر امر کے واسطے ایک وقت ہوتا ہے۔ اب ایران کے اخباروں میں صفحات کے صفحات مسلم سن رائز سے ترجمہ ہو کر چھپ رہے ہیں۔ جنپر ہمارا کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ اور سلسلہ حقہ کی تعریف بڑے زور شور سے ان اخباروں میں کی جاتی ہے۔ اور سلسلہ احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے۔ تازہ ایرانی اخبار بنام بدر مورخہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام جو ہمارے پاس طہران سے آیا ہے۔ اس میں ایک کالم کا مضمون رسالہ مسلم سن رائز کے متعلق لکھا ہے جسمیں سے چند سطور ہدیہ ناظرین کی جاتی ہیں:-

"کا با نہایت افتخار تدریجاً بعضے مقالات و نشریات جمعیت محترم نہضت احمدی را از مجلہ شریفہ شمس الاسلام کہ بزبان انگلیسی در امریکا طبع و در کلیہ جہان نشر می شود ترجمہ نمودہ و بحضش تنبیہ ابنا روطن تولید سرور در قلوب مومنین درج مینمائیم"

چوبیس گھنٹہ کا دن

انگریزی حساب کے مطابق ہر ایک دن رات کے ۱۲ بجے سے شروع ہو کر رات کے بارہ بجے تک رہتا ہے اور ۲۴ گھنٹہ کا دن اسطرح شمار ہوتا ہے۔ یہی حال اس ملک امریکہ میں ہے۔ لیکن ۲۴ اگست آیت وار کا دن اس ملک میں ۲۵ گھنٹہ کا تھا۔ اسکی وجہ یہ ہوئی۔ کہ موسم سرما میں جبکہ دن چھوٹے ہونے ہیں۔ صبح کے دفاتر اور دکانیں ایک گھنٹہ قبل از معمولی وقت کھولے جاتے ہیں۔ تاکہ شام کو دفتر اندھیرا ہو جانے سے قبل جلد بند ہو سکے۔ اور روشنی کا خرچ بچ جائے۔ اگر لوگوں کو کہا جائے۔ کہ آٹھ رہ دفتر بجائے ۹ بجے کے ۸ بجے کھلا کریگا۔ تو لوگ وقت پر پہنچنے میں تساہل کرتے ہیں۔ اسواسطے اس کا علاج اس ملک کے داناؤں یا بیوقوفوں نے یہ سوچا ہے کہ شہر بھر کی گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کر دی جائیں۔ اتوار کی صبح کو جب تین بجے تو تمام مرکزی اور سرکاری گھڑیوں کی سوئیاں ایک گھنٹہ پیچھے ہٹا کر دوہرا کر دی گئیں۔ بعض لے گھڑیوں کے لئے ایک گھنٹہ کے واسطے کھڑے کر دیئے اور اس طرح ایک گھنٹہ بڑھ گیا۔ جب موسم بہار آئے گا۔ تو پھر یہ وقت بدل دیا جائے گا۔

دس نومسلم

ایک نیگرو نومسلم جو شہر شکاگو میں مسلمان ہوئے تھے۔ یہاں سے شہر ڈی ٹرائٹ میں چلے گئے ہیں۔ اور وہاں ملازم ہو گئے ہیں۔ ان کا نام مسٹر حل ہے۔ انہوں نے وہاں تبلیغ کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور گذشتہ ہفتہ میں دس عیسائی انہوں نے مسلمان کئے ہیں۔ جن کی درخواستہائے بیعت یہاں آگئی ہے

۴۴۸ واباش ایوے نیو۔ شکاگو۔ ال۔ امریکہ

محمد صادق عفا اللہ عنہ

مطبوعات جدیدہ

قضیہ گائے پر ایک تنقیدی نظر

جناب شیخ محمد یوسف صاحب (سابق سردار سورن سنگھ صاحب دودوان) اڈیٹر نور سکھوں آریوں وغیرہ میں اسلام سے دلچسپی پیدا کرنے اور اس کے خلاف اعتراضات کے دفعیہ کے لئے ہمیشہ ساعی رہتے ہیں چنانچہ علاوہ اخبار کے آپ نے ایک نور ٹریکٹوں کا سلسلہ بھی جاری کر رکھا ہے ٹریکٹ مندرجہ عنوان اس سلسلہ کی پندرھویں کڑی ہے جسکی ضخامت ۱۶ صفحات ہے۔ کاغذ سفید اور لکھائی چھپائی خاصی مضمون کے سے ظاہر ہے کہ جس میں آپنے وید اور دیگر کتب مقدسہ و احادیث نبویہ سے قربانی گاؤ

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح اول مولوی نورالدین صاحب شاہی حکیم کی عمر بھر کا مجرب تحفہ دافع اٹھرا

حب اٹھرا

دافع اسقاط حمل

کیا معنے کہ جن کے عزیز چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہیں۔ یا قبل از وقت حمل گر جائے۔ یا کمزور پیدا ہوں۔ اس موذی مرض کیلئے حب اٹھرا کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یہ وہ لاثانی دوا ہے۔ جس کے استعمال سے وہ گھر جو اٹھرا کی بیماری کا مرکز بنے ہوئے تھے۔ آج وہ گھر پیارے بچوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ وہ والدین جو اس موذی بیماری کی بدولت یعنی اٹھرا کی بیماری کی وجہ سے یاس و ناامید ہو چکے تھے۔ آج وہ اپنے لخت جگر نور نظر پیارے دلبندوں سے شاداں ہیں۔ وہ والدین جو یکے بعد دیگرے ان کی جدائی سے غم کے مارے چور تھے۔ آج وہ خدا کے فضل سے بامرادی کے گیت گاتے ہیں۔ اور اپنے مالک کا شکر بجا لاتے ہیں۔ کیوں؟ جو اس قادر خدا نے ہر بیماری کی دوائی اپنے کرم سے مہیا کر رکھی ہے۔ یہ اسی قادر قدیم خدا کے فضل سے حب اٹھرا اس عالی دماغ کے تمام عمر کا مجرب المجرب تحفہ ہے۔ جو تمام مخلوق کا خیرخواہ خلیفہ اول حضرت مولوی نورالدین شاہی حکیم افلاطون زمان تھا۔ ان گولیوں سے مخلوق خدا فائدہ اٹھاتی رہی۔ اور اب بھی فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اور آئے دن کے غموں سے نجات حاصل کر رہی ہے۔ آپ بھی خدا کے فضل سے فائدہ اٹھائیں۔ اور مراد حاصل کریں۔ یہ گولیاں مدت حمل و رضاعت میں صرف چھ تولہ خرچ ہوتی ہیں۔ قیمت فی تولہ عہ ایک ہی دفعہ چھ تولہ منگوانے والوں کو خاص رعایت دیجائیگی۔

عبدالرحمان کاغانی مالک دوائی خانہ رحمانی قادیان ضلع گورداسپور

اشتہارات

جملہ اشتہار کے مضمون کا ذمہ دار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل ایڈیٹر

گھڑیاں ملنے کا مختصر پتہ

احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور

ذیل میں چند گھڑیاں ان احباب کیلئے خاص طور پر درج کیجاتی ہیں جو ۱۵ دسمبر ۲۲ء تک آرڈر کے ہمراہ پوری قیمت بھیجکر یہ گھڑیاں جلسہ سالانہ پر دارالامان میں ہم سے لے لیں۔ کیونکہ اس مرتبہ آرڈر والی گھڑیوں کے ماسوا ہمارے ساتھ نہ ہونگی۔ اور آئندہ اسی قسم کی اعلیٰ اور معتبر گھڑیاں احباب کو بھیجی جائینگی۔ بخوف بدنامی معمولی درجہ کی گھڑیاں بھیجنا ترک کر دیا ہے۔

۱	کلائی کی لیور مشین جو کلدار نکل کیس چوپہل بہت عمدہ	۱۳ روپے
۲	" چاندی کی مانند عمدہ نہایت مضبوط و خوشنما	۱۴ روپے
۳	" ویسٹ اینڈ کوٹن بہت پائدار	۲۳ روپے
۴	" ویسٹ اینڈ کوٹن بہت ہی مضبوط	۲۴ روپے
۵	جیبی ریلوے لیور مشین جو کلدار بہت مضبوط	۱۴ روپے
۶	" ویسٹ اینڈ ددمت واچ بہت مضبوط	۱۵ روپے
۷	" ویسٹ اینڈ میچلیس عمدہ قسم	۲۰ روپے
۸	" ویسٹ اینڈ اے ون نہایت اعلیٰ قسم	۲۵ روپے

المشتہر

ایچ سخاوت علی احمدی پروپرائٹر احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور

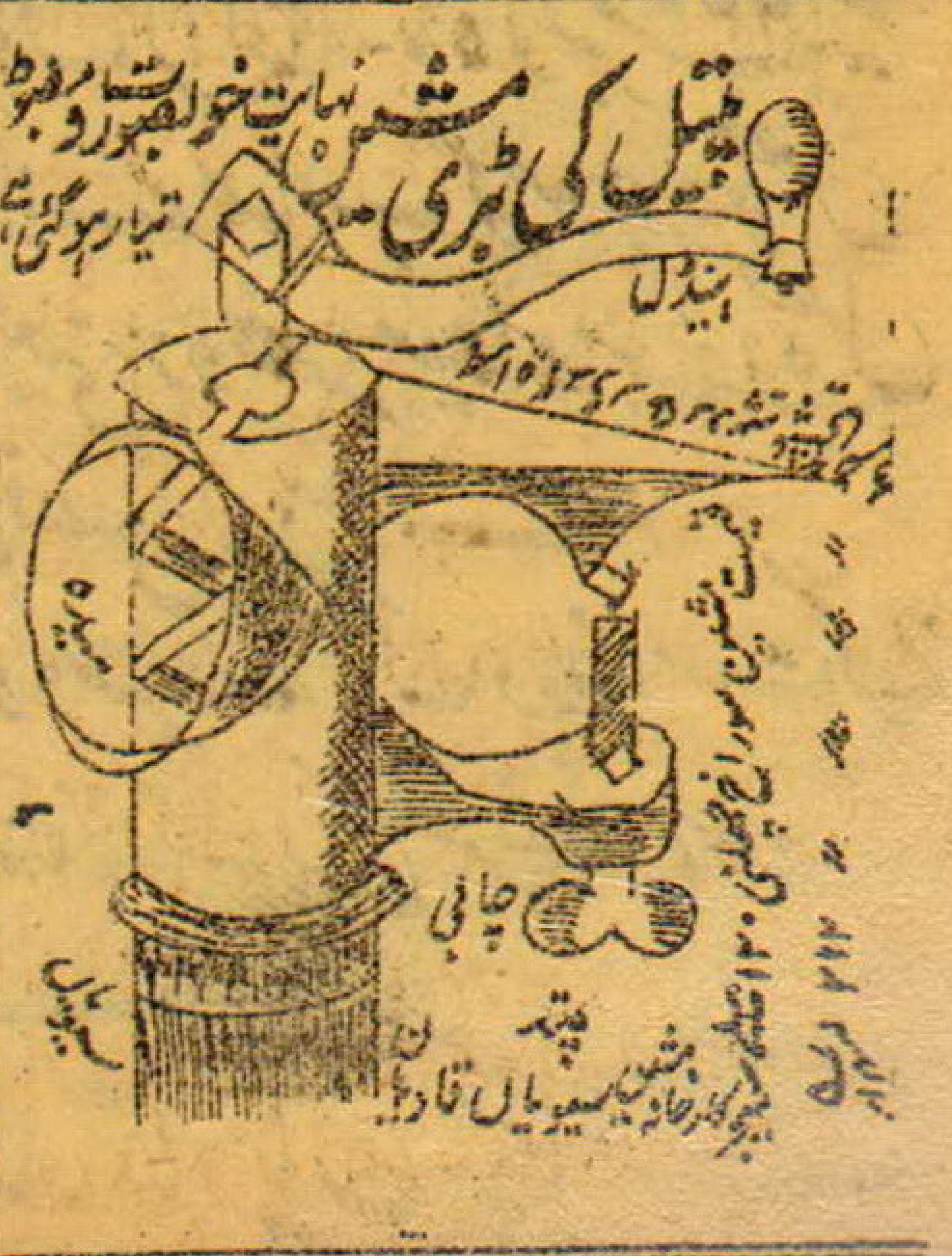

احمدی بھائیوں کو مفید مشورہ

مردانہ اور زنانہ خاص اور پوشیدہ امراض جن کی تفصیل کیلئے الفضل کے صفحات اجازت نہیں دیتے کا علاج کرانا چاہیں۔ تو پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔ نہایت توجہ اور ایمانداری سے مجرب ادویات بھیجی جائینگی۔ انشاءاللہ تعالےٰ اور نیز عام بیماریاں مثلاً داد چنبل۔ بواسیر دائمی قبض ضعف معدہ پرانا گٹھیا۔ درد جگر۔ تلی۔ یرقان وغیرہ وغیرہ اور نیز آنکھوں۔ کانوں اور دانتوں کی امراض کیلئے نہایت مجرب ادویات منگا کر فائدہ اٹھائیں۔ ہر مریض کی خط و کتابت ہمیشہ پوشیدہ رکھی جائیگی جواب کیلئے ٹکٹ یا وا پسی کارڈ آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر منظور احمد سلانوالی لائن سرگودھا

الفضل میں اشتہار دینے والوں کو مژدہ

الفضل سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مسلمہ آرگن ہے۔ پرچہ کے فائل احباب جماعت احمدیہ محفوظ رکھتے ہیں۔ اور ایک ایک پرچہ دس دس بیس بیس آدمی دیکھتے ہیں۔ اس لئے اس کی اشاعت بہت بڑی اشاعت ہے۔ نیک نیت مشتہروں کے لئے بہترین موقعہ ہے۔ نرخ حسب ذیل ہے۔ جو عنقریب بڑھا دیا جائیگا۔

مدت	روپے فی صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۸ بار	۲۰۰	۱۰۲	۷۰	۴۰	۲۶	۲۲
۲۴ بار	۱۰۵	۵۴	۳۸	۲۲	۱۴	۱۲
۱۲ بار	۵۵	۳۰	۲۰	۱۲	۸	۷
۴ بار	۲۲	۱۲	۸	۵	۴	۳
۲ بار	۱۲	۷	۵	۳	۲	۲
۱ بار	۷	۴	۳	۲	۱	۱

ضمیمہ دو صفحے کا مقطع دس روپے

فی سطر ۳ر

مینیجر الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں ایک زراعتی کنواں رہن با قبضہ ملتا ہے

قادیان کے اس رقبہ میں جو زراعت کے لحاظ سے بہترین خیال کیا جاتا ہے۔ ایک زراعتی کنواں جس کے ساتھ ساڑھے انتالیس بیگھے کا رقبہ ملحق ہے۔ رہن با قبضہ ملتا ہے۔ یہ کنواں قصبہ کے بالکل قریب واقع ہے۔ اور اس وقت چار سو چھیاسی روپیہ سالانہ پر ٹھیکہ پر چڑھا ہوا ہے۔ مگر معاملہ سرکاری (فی بیگھہ کچھ اوپر ایک روپیہ سالانہ) بذمہ مالک ہے۔ موجودہ ٹھیکہ کی میعاد جون ۱۹۲۳ء میں ختم ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ کے لئے ترقی کی امید ہے۔ سالم کنوئیں کے لئے زر رہن چار ہزار روپیہ ہو گا۔ اگر کوئی صاحب نصف لینا چاہیں۔ تو اکیس سو روپیہ ہو گا۔ اور معاملہ سرکاری ہر صورت میں بذمہ مرتہن ہو گا۔ دو فصل تک فک الرہن نہیں کرایا جائیگا۔ بعد اس کے یکمشت روپیہ واپس ادا کرنے پر جب چاہے راہن فک کرا لیگا۔ ماہ نومبر ۱۹۲۲ء کے اندر اندر روپیہ ادا کر دینے والے صاحب کو موجودہ فصل خریف کے ٹھیکہ کا بھی حق ہو گا۔ یعنی دو فصلہ میعاد موجودہ فصل سے شروع ہو گی۔ ورنہ آئندہ فصل ربیع سے۔

سوائے احمدی احباب کے دوسرے لوگ درخواست کرنے کی تکلیف نہ فرماویں۔ خط و کتابت خاکسار کی معرفت ہو۔

خاکسار

رحیم بخش ایم۔ اے افسر ڈاک قادیان پنجاب

متبرک تحفہ

سونے چاندی کی انگوٹھی یا بٹنوں پر جڑوانے کیلئے فیروزہ یا سبز یا فیروزی یا نیلے چھوٹے سے ہشت پہلو نگینہ پر سنہری بیل کے درمیان پختہ سنہری سیاہ حرفوں میں کلمہ طیبہ الیس اللہ بکاف عبدہ یا سبحان اللہ یا ما شاء اللہ ایسا خوشنما اور صاف کندہ ہے کہ دیکھکر طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ فی نگینہ ۸ معہ نام خریدار ایک روپیہ ہے۔ اگر خلاف ہوں تو واپس کر دیں۔ ۸ کے ٹکٹ بھیجکر نمونہ ایک نگینہ ضرور منگائیں۔ پتہ

منیجر کارخانہ متبرک انگوٹھی پانی پت

ضرورت

ایک احمدی لڑکی کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی بفضل خدا نوشت و خواندہ باسلیقہ امور خانہ داری سے واقف اور نوجوان عمر ۱۵ سال ہے۔ درخواست کنندہ میں مندرجہ ذیل اوصاف ہونے ضروری ہیں۔ تعلیم یافتہ برسر روزگار خواہ ملازمت پیشہ ہو یا تجارت پیشہ مگر باحیثیت ہو۔ اور ماہوار تنخواہ یا آمدنی ایک سو روپیہ سے کم نہ ہو۔ نوجوان دیندار احمدی ہو۔ درخواست میں اس امر کا تذکرہ ضرور ہو۔ کہ وہ کب احمدی ہوئے اور ان کے کون رشتہ دار اس کے احمدی ہیں اور عمر کتنی ہے۔ اور دیگر خاندانی حالات کیا ہیں۔ خط و کتابت بنام (ت۔ پ۔ ج) معرفت منیجر الفضل قادیان ہونی چاہیئے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اعلان

تازہ پھلوں کی ٹوکریوں یا بکسوں پر جو رعایت بلا کرایہ بھیجنے کی فروٹ والوں کے ذریعہ دس یا دس سے زیادہ بنگلوں سے علیحدہ بھیجنے پر کوئٹہ اور چمن کے سٹیشنوں کے درمیان صرف بوالیسی پر ملتی تھی۔ یکم دسمبر ۱۹۲۲ء سے منسوخ کی جاتی ہے۔

دفتر ٹریفک منیجر لاہور
۷ نومبر ۱۹۲۲ء

دستخط
جی۔ سٹاؤل صاحب
ٹریفک منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کی خبریں

قلعہ لاہور کی فروخت

خبر ہے۔ کہ لاہور کا قلعہ محکمہ سول کے ہاتھ غالباً دس لاکھ روپے کو فروخت کردیا گیا ہے۔ ایک لاہوری ہمعصر کا بیان ہے۔ کہ اس قلعہ میں سول دفاتر لائے جائینگے۔ اور قلعہ میں جو فوج اور سامان جنگ موجود ہے۔ وہ لاہور چھاؤنی میں بھیجدیا جاویگا۔

خلیفۃ المسلمین کی معزولی اور مسلمانان بمبئے

بمبئی ۶ر نومبر- سلطان ٹرکی کی معزولی کی خبر نے ان مسلمانان بمبئی میں ہیجان پیدا کردیا ہے۔ جو مسئلہ خلافت میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ مقامی اخبارات نے قسطنطنیہ کی تازہ ترین اطلاعات پر ابھی تک کسی رائے کا اظہار نہیں کیا بمبئی کرانیکل نے اپنا ایک خبری تار شائع کردیا ہے جس میں ان خبروں کی تردید کی گئی ہے۔ اور مسلمانوں کو یقین دلایا ہے۔ کہ خلافت پر کوئی حملہ وغیرہ نہیں ہوا۔ بلکہ میاں محمد چھوٹانی صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے دوران مکالمہ میں کہا ہے۔ کہ انگورہ کی قومی مجلس کا فیصلہ انجام کار تمام اسلامی دنیا کے لئے مفید ہوگا۔ آپ نے اپنی رائے ظاہر کی۔ کہ اسلامی قانون کے مطابق سلطان منتخب ہونا چاہئے۔ آخر میں آپ نے فرمایا۔ کہ ہمیں غازی مصطفےٰ کمال پاشا پر پورا پورا اعتماد ہے۔

لکھنؤ کونسل میں مسئلہ نیابت پھر مسلمانوں کی ناکامی

لکھنؤ - ۸ر نومبر صوبجات متحدہ کی کونسل کے امروزہ اجلاس میں ڈسٹرکٹ بورڈوں کے قانون کے ترمیمی بل پر پھر بحث شروع ہوئی۔ مسلمانوں کا ۳۰ فیصدی کی علیحدہ نیابت کا مطالبہ آج پھر سرگرم بحث کے بعد دل سوز اپیلوں اور فہمائشوں کے باوجود منظور نہ ہوسکا۔ مسٹر چنتامنی نے توضیح کرتے ہوئے کہا کہ یہ اس لئے نہیں کیا گیا تھا کہ مسلمانوں کی تعداد کے لحاظ سے دوسروں کو کوئی نقصان پہنچیگا۔ مسودہ قانون کی تحت

انکی حالت بہتر ہوجائیگی۔

مجلس قانون ساز کی ایک مستقل کمیٹی

دہلی ۱۳ر نومبر- مجلس قانون ساز کی ایک مستقل کمیٹی محکمہ تعلیم اور حفظان صحت کے ساتھ قائم کی جائیگی۔ جس میں مسٹر کاوے مسٹر ذوالفقار علی خاں اور مسٹر ڈی سی بی سر سپکاری ڈاکٹر گور اور مسٹر یامین خاں شریک ہونگے

ریاست بھاؤنگر میں جہاز رانی کی تجویز

احمد آباد ۱۳ر نومبر- ریاست بھاؤنگر میں جیٹیاں بنانے کے متعلق ایسی تجاویز زیر غور ہیں۔ جن سے نٹال سے کوئلہ لانے والے سٹیمر سیدھے بھاؤنگر میں پہنچ سکینگے۔

مدراس میں نقب زنوں کی گرفتاری

مدراس - ۶ر نومبر مشہور رہزنوں کے گروہ کے متعدد ممبران کو جو کہ شہر مدراس کے بعض حصوں میں چوری اور ڈاکہ کی وارداتوں کا ارتکاب کررہے تھے۔ حال میں پولیس نے گرفتار کرلیا ہے اور اپنی زیر حراست لے لیا ہے۔ اس گروہ کا لیڈر ایک شخص مسمی سبرامانیم ہے۔ اسے گذشتہ اتوار کو پولیس نے میڈیکل کالج کے پاس منڈلاتا ہوا گرفتار کیا۔ ظاہری صورت سے وہ ایک مکمل جنٹلمین معلوم ہوتا تھا۔ پولیس مزید تفتیش کررہی ہے

پریزیڈنٹ خلافت کمیٹی کلکتہ کی گرفتاری

کلکتہ ۸ر نومبر پولیس نے آج متعدد مکانوں کی تلاشیاں لیں اور بغاوت کے الزام میں چند مسلمانوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان میں صدر خلافت کمیٹی کلکتہ بھی ہیں۔ ان پر اس تقریر کے متعلق الزام ہے۔ جو انہوں نے مشرق قریب کے مسئلہ پر ستمبر کے مہینہ میں کی تھی۔

سکھ لیگ کا اجلاس

سنٹرل سکھ لیگ کی جنرل کمیٹی کا ضروری اجلاس ۱۲ نومبر کو دفتر اکالی میں زیر صدارت پردیسی امرت سر میں ہونے والا تھا

گورو کا باغ کی موجودہ حالت کا حال

معلوم ہوا کہ مہنت سندرداس نے اراضی گوردوارہ واقع گورو کا باغ کسی دوسرے شخص کو ٹھیکہ پر دیدی ہے۔ جو اکالیوں کا استعمال اراضی

غیر ممالک کی خبریں

خلیفۃ المسلمین کا معزول ہونیسے انکار

پیرس ۵ر نومبر- قسطنطنیہ کا ایک تار مظہر ہے کہ خلیفۃ المسلمین نے یہ تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ کہ حکومت انگورا انہیں معزول کرنیکے فیصلہ میں حق بجانب ہے۔

سلطنت وخلافت سے دستبردار ہونیسے انکار

قسطنطنیہ ۶ر نومبر ۱۹۲۲ء رفعت پاشا نے وزارت عظمیٰ اور داخلی و خارجی وزارتوں کے بند کرنیکا حکم صادر کیا ہے۔ لیکن نائب معتمدین کی زیر نگرانی جنگی اور بحری وزارتیں بدستور کام کررہی ہیں۔ افواج، پولیس اور عدالتیں مجلس ملی کی ہدایات کے مطابق عمل کرتی ہیں۔ ترکی حلقوں میں مظاہرے ہورہے ہیں۔ اور آج طلباء کا جلوس برطانی کوارٹروں میں داخل ہوا جس کے پیچھے برطانوی مسلح گارد لگی تھی۔ معلوم ہوا۔ کہ سلطان نے سلطنت اور خلافت سے دستبرداری دینے سے انکار کردیا ہے۔

خلیفۃ المسلمین برطانی حفاظت میں

خلیفۃ المسلمین کی درخواست پر برطانی ہائی کمشنر آج شام کو خلیفۃ المسلمین کے محل پر برائے ملاقات تشریف لے جائینگے۔ اسوقت سے برطانی افواج محل شاہی کی حفاظت میں امداد کررہی ہیں۔

قسطنطنیہ پر انگریز فوجی پولیس کی فائر

لنڈن ۔ ۷ نومبر- قسطنطنیہ میں اجنبیوں کے خلاف مظاہرات کرنے والے منظرین پر فائر- وقوع پذیر ہوئے جن میں انگریزی فوجی پولیس کو ہجوم پر گولی چلانی پڑی۔ یہ حادثہ استنبول میں ایسے مقام پر ہوا جہاں پرانے ترکی کوارٹر اور بیرا اور غلاطہ کے یورپین کوارٹروں کے درمیان شاخ طلا کائل واقع ہے۔

مصر کو مرکز خلافت بنانے کی تجویز

بہت اغلب ہے۔ کہ مصر میں مسلمانوں کا ایک عظیم جلسہ منعقد کیا جائے۔ کیونکہ خلافت کے لئے یہی سب سے زیادہ مرکزی مقام ہے۔ خلافت کا پرانا نظام ٹوٹ چکا ہے۔ جنگ میں اس نے اپنے ہاتھوں اپنی تذلیل کی جس سے اس پر کاری ضرب پڑی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۃ المسلمین ہندوستان آئینگے

لنڈن ۱۱ نومبر آج شام یہاں خبر موصول ہوئی ہے کہ سلطان ترکی نے خلافت سے دست بردار ہونے سے انکار کر دیا ہے اور خود ہندوستان کو جا رہے ہیں۔ جہاں انہیں امید ہے انکا پرجوش طریق پر استقبال کیا جاویگا

قسطنطنیہ میں حکومت انگورا کا نفاذ

ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت انگورا نے کابینہ کو اسکے منعقد ہونے سے قبل متنبہ کیا ہے۔ کہ اگر موخر الذکر نے سابقہ اختیارات استعمال کرنیگی تو وزرا کابینہ بغاوت کے جرم کے سزاوار ہونگے "سابقہ حکام بدستور انتظام کر رہے ہیں۔ لیکن وزارتی محکمے بند کر دئیے گئے ہیں۔ ابھی تک یہ طور پر معلوم نہیں ہے۔ کہ سلطان نے معزولی کے مسئلہ کے متعلق کیا فیصلہ کیا ہے۔ آج استنبول میں مظاہرے کئے گئے ہیں۔ جن میں سلطان کی دست برداری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

صورت حالات کی پیچیدگی

اس انقلاب نے خیال کیا جاتا ہے۔ صورت حال کو بہت پیچیدہ کر دیا ہے۔ سابق حکومت اگرچہ بے دست و پا تھی مگر اتحادی قبضہ کے لئے ایک مفید آڑ تھی۔ اب ترکان احرار کے قائم مقاموں کے ساتھ اتحادیوں کے تعلقات اس طرح ہموار نہ رہینگے۔ کیونکہ اتحادی امن عامہ کے فوائد کی ضرور حفاظت کرینگے۔ مذہبی معاملات کے کمشنر نے [illegible] کہ ترکان احرار [illegible] خلیفۃ المسلمین کی معزولی کے متعلق خیال کیا جاتا ہے

اتحادیوں سے تخلیہ قسطنطنیہ کا مطالبہ

قسطنطنیہ ۱۰ نومبر سفیر انگورا نے ایک یادداشت اتحادی ہائی کمشنران کے حوالہ کی ہے جسمیں درخواست کی گئی ہے۔ کہ قسطنطنیہ کو فی الفور خالی کر دیں۔

قومی مجلس کی وفاداری کا حلف

رافت پاشا کی ہدایات کے مطابق قسطنطنیہ کی انتظامی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جسمیں بالاتفاق فیصلہ ہوا۔ کہ قسطنطنیہ کی حکومت کے ساتھ تمام تعلقات منقطع کر لئے جائیں۔ اور قومی مجلس کے نام پر کام انجام دیا جائے جس کی وفاداری کا حلف جنڈارمہ اور پولیس کے افسران نے لیا ہے۔

اتحادیوں کی نگرانی منظور نہیں

رافت پاشا نے کہا کہ وہ کسی حالت میں بھی قسطنطنیہ پر اتحادیوں کی نگرانی کو قبول نہیں کرینگے۔ البتہ انہوں نے انگورہ سے استصواب کرنا منظور کر لیا۔ اس امر کی اطلاع دینے کے بعد کہ وہ قسطنطنیہ کے گورنر مقرر ہوئے ہیں۔ وہ معاہدہ مدانیہ کا احترام کریں گے اور اتحادیوں کے قبضہ کو تسلیم کرتے ہیں لیکن اندرونی معاملات میں وہ نہ تو مداخلت کی اور نہ ہی نگرانی کی اجازت دینگے۔

قسطنطنیہ میں حکومت کی تبدیلی

قسطنطنیہ ۱۵ نومبر رافت پاشا نے اتحادی جرنیلوں کے ایک جلسہ میں جس میں انہیں کیلی پولی پیشاق اور غیر جانبدار رقبوں میں ترکی جنڈارمہ کے داخلہ پر بحث و تمحیص کرنے کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ حکومت قسطنطنیہ کی تبدیلی کا اعلان کیا۔ اتحادی اس تبدیلی پر راضی ہونے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ نگرانی و قبضہ اتحادیوں کا ہے۔

حکومت انگورا اور قومی قرضے

اکسفورڈ ۸ نومبر ترکی جدید حکومت کی ابتدائی کارروائیوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اتحادی اقتدار کو [illegible] برباد کرنا چاہتے ہیں اور محصولات پر اتحادی اقتدار کو گھٹانا چاہتے ہیں کیونکہ ترکان احرار نے اہم محصولات کو فہمائش کی ہے۔ کہ اس کے بعد محصولات کا بین المعیادی قومی قرضہ کے طور پر ادا نہ کرے۔ دیگر قرضہ جات کا ادا کرنا بھی بند کر دے۔ اور تمام محصولات سلطنت عثمانیہ (حکومت قسطنطنیہ) کے بجائے حکومت انگورہ کے محکمہ مالیات میں ادا کرے۔ ان کارروائیوں سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مالی کمیشن منسوخ کر دیا جائیگا۔ اور قومی قرضہ کی منسوخی کی طرف یہ پہلا قدم ہے۔ اسی اثنا میں یورپینوں اور عثمانیوں کے مابین لین دین ملتوی ہو گیا ہے

تخلیہ قسطنطنیہ سے انکار

اتحادی ہائی کمشنروں رومنیوں کے جلسہ کے بعد ایڈیٹر کو معلوم ہوا کہ انگورہ کو جواب بھیجا گیا ہے جسمیں تخلیہ قسطنطنیہ کا مطالبہ منظور کرنے سے انکار کیا گیا ہے

ترکوں کے مطالبات

انگورہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ مجلس عالیہ ملیہ نے عصمت پاشا کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ مجلس لا سینے کو مندرجہ ذیل شرائط پر منظور کریں۔

(۱) حدود ترکی۔ میثاق ملی (قومی معاہدہ) کے مطابق تسلیم کی جائیں۔

(۲) یونان تاوان جنگ ادا کرے

(۳) غیر ملکی تصرف کا خاتمہ ہو جائے

(۴) عراق کی حدود میں تغیر تبدل کیا جائے

(۵) ترکی کی مالی اقتصادی اور سیاسی مکمل آزادی تسلیم کی جائے

نئی وزارت برطانیہ بھی مطالبات کے خلاف

لنڈن ۸ نومبر۔ شب گذشتہ کابینہ وزارت کا اجلاس ہوا تا کہ مشرق ادنیٰ کی حالت پر غور کیا جائے۔

اس اجلاس نے اس ارادہ کی تصدیق کر دی کہ ترکی مطالبات کو نامنظور کیا جائے۔ اور فیصلہ کیا گیا۔ کہ برطانی افواج ضرور قسطنطنیہ میں رہیں۔ اور جنرل ہیرنگٹن کی تائید کی جائے۔

"خلیفۃ المسلمین" کی برطانی جرنیل سے ملاقات

لنڈن ۸ نومبر کل سلطان ترکی جسوقت جنرل ہیرنگٹن کے پاس گئے ہیں۔ تو انہوں نے اس سے کہا۔ کہ بحیثیت خلیفہ وہ تمام اسلامی دنیا کے سردار ہیں اس لئے وہ قومی مجلس کے فیصلہ کو قبول نہیں کرینگے۔

سر ہوریس رمبولڈ کی گذشتہ شب تین گھنٹہ تک سلطان سے باتیں ہوئیں۔

ترکوں اور برطانیوں میں جھڑپ

لنڈن ۸ نومبر خبر ہے کہ انگریزوں اور ترکوں کے درمیان علاقہ میں لڑائی ہوئی جس میں دونوں طرف سے فائر کئے گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کئی آدمیوں کی جانوں کا نقصان ہوا۔ اور برطانی رعایا کا ایک شخص مارا گیا

قسطنطنیہ میں مارشل لاء اتحادیوں نے اپنے ہائی کمشنروں کو اختیار دے دیا ہے۔ کہ قیام امن کیلئے اگر ضروری ہو۔ تو مارشل لا کا اعلان کر دیں